44922 ـ بنك كے ليے تصاوير والى كتاب طبع كر كے حاصل كرده مال كا حكم كيا ہے ؟

سوال

پرنٹنگ اور ڈیزائنگ کمپنی کا اجرا ہوا تو بنك كى جانب سے ايك كتاب طبع كرنے كا آرڈر موصول ہوا، پھر انكشاف ہوا كہ اس كتاب ميں تصاوير بھى لگانا ہونگى، حالانكہ تصاوير حرام ہيں، اور اس ميں ايك اور مشكل يہ ہے كہ مالك كو علم ہوا كہ سودى لين دين كرنے والے ادارے كے ساتھ كام كرنا جائز نہيں، اور يہ بنك بھى سودى لين دين كرنے والے ادارے ميں شامل ہوتا ہے، اس شخص نے اپنے بھائى سے يہ آرڈر نہ لينے كا كہہ ديا، ليكن اس كے چچا كے بيٹے اسے بتايا كہ اگر اب آرڈر اور معاہدے كو ختم كيا گيا تو بنك ان كے خلاف عدالت ميں مقدمہ دائر كردے گا جس سے انہيں نقصان اٹھانا پڑے گا، لہذا انہيں مجبورا يہ معاہده اور آرڈر پورا كرنا پڑا، اب يہ شخص كئى ايك سوال كر رہا ہے:
كچھ مدت كے بعد وہ اس آرڈر كى رقم وصول كرے گا، تو كيا وہ اس مال سے اس آرڈر كو پورا كرنے ميں جو بھى بجلى اور پانى اور ٹيلى فون كے بل اور ملازمين كى تنخواه كے اخراجات ہوئے ہيں لے سكتا ہے؟
اس مال سے باقى بچنے والى رقم كا كيا كرے، آيا وہ اس رقم سے كوئى اسلامى اداره اور مركز قائم كر سكتا ہے، يا وہ يہ رقم فقراء اور مساكين ميں تقسيم كردے، يا پھر اسے دعوتى كاموں ميں خرچ كرے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اگر تو آپ كے قول " تصاوير حرام ہيں" سے فوٹو گرافى والى تصاوير مراد ہيں تو اس كى تفصيل سوال نمبر (13633) اور (10668) اور (7918) كے جوابات ميں بيان كى جا چكى ہے اس كا مطالعہ كريں.

اور ذى روح كى ہاتھ سے تصوير كشى كرنا حرام ہے، اس كى تفصيل ديكھنے كے ليے سوال نمبر (39806) كا جواب ضرور ديكھيں.

آپ نے اس كتاب ميں كيا كچھ لكھا گيا ہے اس كا تو ذكر نہيں كيا، اگر تو يہ كتاب سودى بنك كى تشہير كے ليے ہے تو اس كتاب كو طبع كرنا حرام ہے، كيونكہ طبع كرنے ميں بنك كے ساتھ سود ميں معاونت ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور تم نيكى و بھلائى كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرتے رہو، اور گناه و برائى اور ظلم و زيادتى ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو.

لہذا یہ کتاب طبع کرنے میں آپ کے لیے کچھ بھی لینا بالکل جائز نہیں، اور آپ اس کی مد میں حاصل ہونے والی ساری رقم نیکی و بھلائی کے کاموں میں صرف کردیں.

اور اگر کتاب میں لکھا جانے والا مواد مباح اور حلال ہے اور کتاب میں ایسی کوئی چیز نہیں جو بنك کے حرام کاموں میں معاون نہیں بنتی، یا پھر اس کی تشہیر کا باعث نہیں، تو آپ حاصل کردہ مال سے حرام تصاویر چھاپنے کی اجرت جتنی رقم نکال دیں جو اسے پاك صاف کردے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اس کا نعم البدل عطا فرمائے، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترك کرتا ہے اللہ تعالی اس کے عوض میں اسے اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا کرتا ہے.

واللہ اعلم .